رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۰

# نُور افشاں

حقیقی نور جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۰ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ء | نمبر ۴۳

## سکولوں کی کتابیں

### اُردو

- اُردو کی پہلی کتاب
- اُردو کی دوسری کتاب
- اُردو کی تیسری کتاب
- اُردو کی چوتھی کتاب
- رومن اُردو کی پہلی کتاب
- رومن اُردو کی دوسری کتاب
- رومن اُردو کا قاعدہ کنگ صاحب کا
- فارسی اُردو کا قاعدہ [illegible]

## سی بی ای سکول لودیانہ

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کام سکھایا جاتا ہے

**شرح** [illegible]

مزید دریافت حال کے لئے ہیڈ صاحب سکول سے خط و کتابت کریں۔

## دستور العمل نور افشاں

[illegible]

### شرح اجرت اشتہارات

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

[illegible]

یہ کتابیں کرسچین بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم۔ ویری صاحب آنریری سکریٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

# نئی کتابیں

**ہندیں سنڈے سکول** بتصنیف ایڈورڈ اے آنٹ صاحب رومن اردو صفحہ ۲۰۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لیے ہے تا کہ بچوں کو تعلیم دیتے ہیں ۲ طبیعہ آر قیمت ۴ر ۶ر ۸ر •

**صحت جسمی** بتصنیف قاضی پیر محمد کوہجی فارسی اردو قیمت ۲ر ۴ر یہہ نہایت مفید کتاب ہے ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیے •

**انجیل برنباس** بتصنیف عبد الاحد صاحب کانزولی سال ہوے کہ مشہور جعلی انجیل برناس کا ترجمہ ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی پادری بگنس صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی ۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲ر •

**مسیح کی تعلیم** بتصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو ۔ رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا ۔ فارسی ۔ اردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی ۔ قیمت ۴ر اردو ۸ر اور ۱۲ر •

یہہ کتاب نہایت ضروری ۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے •

**خاندانی فرائض** ۲۰ صفحے قیمت اردو ۳ر ۸ر ۱۲ر رومن ۵ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی •

آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہایش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے ۔ کتاب کی قیمت صہ گھٹا دی گئی ہے •

**ویدک شاستر کی اصلیت** رومن اردو ۸ر •

**ویدوں کی اصل** ۔ فارسی اردو قیمت ۱ر

**ذات وچار** ۔ فارسی اردو قیمت ۲ر •

**جنرل گارڈنر صاحب کی سوانح عمری** فارسی اردو ۳ر •

**دائی گری** بتصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براون صاحبہ ساکن لودیانہ ۔ رومن اردو ۸ر ۔ فارسی اردو ۸ر •

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے ۔ ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اس لیے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہیے •

**ہدایت تیمارداران** ۔ یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کے لیے مدد دیجاوے ۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کے لیے سندی کتاب ہے ۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اردو قیمت عہ ر •

## کتابوں کی فہرست مُفت بھیجی جاتی ہے

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای ۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹیری
سی ۔ ایل ۔ ایس بذریعہ وی ۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

## فہرست مضامین

(۱) گلدستۂ اخبار ... صفحہ ۳
(۲) [illegible] ... ۳
(۳) [illegible] ... [illegible] ... ۔ ۔
(۴) اقتباس و متفرق کہانی ... ۔ ۔
(۵) [illegible] ... [illegible] ... ۔ ۔
(۶) [illegible] صاحب ... [illegible]
(۷) [illegible] ... صفحہ ۱
(۸) [illegible] ... ۔ ۔
(۹) [illegible] ... [illegible] ... ۔ ۔
(۱۰) [illegible] ... [illegible] ... ۔ ۔
(۱۱) قسمت ... [illegible] ... ۔ ۔
(۱۲) غزل ... [illegible] ... ۳۰
(۱۳) اشتہارات ... ۳۰

# نور افشاں

لودیانہ جمعہ ۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۱۲ء

## گلدستۂ اخبار

مسٹر روزویلٹ سابق پریذیڈنٹ امریکہ کو ایک شخص نے گولی ماردی۔ لیکن زخم خطرناک نہیں۔ قاتل گرفتار ہو گیا۔ بعد کی خبر سے معلوم ہوا کہ مسٹر روزویلٹ کے سینے میں ۴ انچ گہرا زخم آیا ہے۔ اور گولی ہڈی کے اندر پیوست ہے۔ ابھی نکالی نہیں گئی۔

۱۴ اکتوبر کو سپاہ ماؤنٹی نگرو نے مقام [illegible] پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا تھا کہ ایک ترکی افسر خود بخود سفید جھنڈا بلند کئے ہوئے آیا اور بغیر کسی شرط کے اس نے مع ترکوں کی باقاعدہ فوج کی پلٹنوں کے ماؤنٹی نگرو والوں کی اطاعت قبول کر لی۔ اس کے بعد [illegible] کے زمینداروں کا ایک ڈیپوٹیشن [illegible] ماؤنٹی نگرو کے پاس گیا [illegible] معافی کا خواہاں ہوا۔ ماؤنٹی نگرو کی سپاہ فاتحانہ طور پر [illegible] داخل ہوئی۔ وہاں کے عیسائی باشندوں نے اس کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا۔ اہل ماؤنٹی نگرو کو وہاں سے [illegible] بہت سے گھوڑے آٹھ سو خیمے اور [illegible] کا ذخیرہ ہاتھ لگا۔ [illegible] پلٹنوں میں دس ہزار ترکوں کی تعداد ہے۔

یکم اکتوبر سے شہر دہلی میں ٹیلیفون کا ایک جدید سلسلہ جاری ہو گیا ہے۔ اور قریباً ایک سو [illegible] مکانات اور دکانات میں ٹیلیفون لگ گیا ہے۔ جس سے ان کو بہت سہولت حاصل ہو گئی ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ یہ سلسلہ ٹیلیفون قریباً تمام شہر میں جاری ہو جائیگا۔

• [illegible] قسطنطنیہ کی [illegible] بیان ہے کہ [illegible] کر لیا ایک بڑی بھاری [illegible] ہوئی ہے۔

افواہ مشہور ہے کہ ترکی اور بلغاریہ کی سرحد پر [illegible] سرویا اور یونان کی سرحد پر بھی ترکوں اور ان ملکوں کے [illegible] کے مابین [illegible] ہو رہی ہے۔

سرویا میں [illegible] فوج کی [illegible] بہت سے والنٹیروں کے [illegible] لوگوں نے اپنے نام درج کرائے ہیں۔ [illegible] قسطنطنیہ سے چلے جا رہے ہیں۔

[illegible] ماؤنٹی نگرو کی افواج نے ۳۶ گھنٹے کی سخت لڑائی کے بعد [illegible] کے پہاڑی قلعہ کو اڑا دیا اور سکوٹری کی سڑک کھول دی۔ لیکن اس کوشش میں [illegible] نقصان ہوا۔ یونان نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے اور [illegible] سڑک [illegible] تکمیل ہو رہی ہے [illegible] جہاز [illegible] روانہ ہو گا۔

قسطنطنیہ میں [illegible] باوجود [illegible] ہو رہی ہے۔ حال میں [illegible] تحقیقات کیا گیا ہے کہ [illegible] ترکی میں [illegible] اس وقت وہاں موجود ہے [illegible] ہو گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ [illegible] جائے گی۔

خیال ہے کہ بلغاریہ کی ترکیب یہ ہے کہ [illegible] سرویا کی طرف [illegible] اور ماؤنٹی نگرو کی [illegible] بلغاریہ کی جانب سے [illegible] خطرناک [illegible] پیدا ہوئے ہیں۔

کلکتہ میں روئی کے سٹہ نے نہایت خوفناک صورت اختیار کر لی ہے۔ ہزاروں ایسے بنک قائم ہو گئے ہیں جو [illegible] روپیہ پر ایک [illegible] روپیہ سود دیتے ہیں۔ اور لوگ ان میں روپیہ جمع کرتے ہیں۔ [illegible] قائم کرنے والے کئی شخص روپیہ لے کر بھاگ گئے ہیں۔

# اخبار کی بہار

گزرے مہینے میں تمام گیہوں کراچی کو بھیجا گیا۔ اتنا پیشتر کبھی نہیں گیا تھا۔ ۱۹۲۵ء ستمبر میں ۲۱۱۰۰ ٹن گیہوں بھیجا گیا تھا۔ ۱۹۲۶ء میں ۶۹۴۲۶ ٹن۔ اور امسال ۵۰۲۲۰۰ ٹن گیہوں کراچی کو بھیجا جا چکا ہے۔

ہندوستان کی ریلوں کی آمدنی میں یکم اپریل سے ۲۸ ستمبر تک گزرے سال کے مقابلے میں ۲۹۹۷۰۰۰ روپے کی بیشی ہوئی ہے۔

نیویارک میں ایک ربڑ کی کانفرنس ہوئی ہے جس میں ربڑ کی کمپنیوں نے دو تہائی پائے اور ملایا سٹیٹ کی کمپنی نے بھی دو تہائی پائے۔

مہاراجہ بیکانیر نے پنجاب گورنمنٹ سے ایک افسر مانگا ہے۔ جو ان کی ریاست کی آمدنی کی جانچ کرے۔ اور گورنمنٹ نے مسٹر سی۔ ڈبلیو۔ ایکس کو اس کام کے لئے دے دیا ہے۔

مارشل فینگ کے لوگ ترکوں سے خوب لڑ رہے ہیں۔ اور چین میں بڑی بھاری لڑائی ہو رہی ہے۔ لیکن ترکی گورنمنٹ نے ایسا انتظام کیا ہے کہ لڑائی کی خبریں باہر نہ جا سکیں۔ پیدا ہو چکی گورنمنٹ نے اقرار کیا ہے کہ مارشل فینگ نے ایسی بغاوت کی کہ جس سے لڑائی کا روکنا دشوار ہو گیا۔

بہار سے خبر آئی ہے کہ شاہ آباد کے ضلع میں دریاؤں کی طغیانی سے ۲۵ ہزار ایکڑ دھان مارے گئے۔ اور جنگل اور ناگن اسٹیشن کے درمیان لائن ٹوٹ گئی ہے۔ اور ریل کے آنے جانے میں رکاوٹ ہو گئی ہے۔

ستمبر میں شامی فوجوں نے ترکوں پر حملہ کیا اور بغاوت والی کے سب جگہ کامیاب ہوئے۔ اب چونکہ حاجیوں اور ترکوں کی ۱۰۰ قریب واپس آ رہے ہیں۔ بہت سے شامی جو قسطنطنیہ سے بھاگ گئے تھے۔ واپس آ رہے ہیں۔

مہاراجہ کشمیر نے چالیس ہزار روپے دیئے ہیں کہ وہاں کی جامع مسجد کی مرمت بہت اچھی طرح سے کی جائے۔ اس مسجد کی مرمت سکھ مذہب کے وقت سے اب تک نہیں ہوئی۔

سندھ کے مسلمانوں نے ایک بڑا اجلاس کیا جس میں سندھی زبان میں شائع کر کے گیا ہو۔ اس حال کو سب سیدوں میں دعا کی کہ سلطان ... ریاستوں کی لڑائی میں فتح ہوئی۔ گورنمنٹ نے چالیس ہزار روپے لگانے کے لئے اور تیس ہزار روپے اس کے لئے منظور کئے ہیں کہ غریب لوگوں کے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم میں صرف کئے جاویں۔ اور یہ رقم گورنمنٹ ہر سال دے گی۔

صوفیہ کا ایک تار مظہر ہے کہ ۲۰ تاریخ کی شب کو پانچسو ترکوں کی جمعیت نے ضلع گرمیچ میں بلغاریہ کی چوکی پر حملہ کیا۔ بلغاریہ فوج حسب ہدایت گورنمنٹ پیچھے ہٹ گئی۔

بلغاریہ کا اخبار مظہر ہے کہ سرویا کے سرحد پر کل تمام دن بڑی ترکوں کی تعداد تین ہزار تھا۔ سرویا کی جانب سے ۲۰ لوگ زخمی ہوئے۔ جس کے بعد فوج پیچھے ہٹ گئی۔

مقتس کا ایک تار مظہر ہے کہ کلدانیہ پر ... اور گشتی پولیس نے بعد تلاش کے دریافت کیا ہے کہ ترکوں نے سرحد تسلیم چھوڑ دی ہے اور اب وہ مواضعات سور دوچہ اور وسط کی جانب ہٹ گئے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی تعداد ۵۰ ہزار کی ہے۔

اٹلی اور ترکی کے درمیان صلح ہو گئی۔ اور صلح نامہ پر مقام ... دستخط بھی ہو گئے ہیں۔

جس طرح مسٹر مارکونی نے بے تار کا طریقہ خبر رسانی کا ایجاد کیا ہے۔ اسی طرح سے مسٹر اے ذیکرک کالنس نے بے تار کا ٹیلیفون ایجاد کیا ہے۔ اب تار کے ستونوں کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ صرف خبر دہندہ اور حاصل کنندہ آلہ کی ضرورت رہتی ہے۔ اس ایجاد کی بابت خود اس کا موجد کہتا ہے کہ مجھے امید ہے کہ میں اپنی زندگی میں اس کام کو مکمل کر سکوں گا۔

یہ زمانہ ترقی کا ہے۔ سکوں کے نوٹوں پر اعتراض کیا گیا ہے کہ کئی آدمی ایک ہی نوٹ سے ہاتھ صاف کرتے ہیں۔ اور اس سے نوٹوں میں بیماری کے کیڑے جمع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خیال پیدا ہوا ہے کہ کاغذ کے نوٹ تیار کئے جائیں جو حفظان صحت کے لحاظ سے بے عیب ہوں گے کیونکہ صرف ایک بار استعمال کر کے وہ پھینک دیئے جائیں گے۔ گورنمنٹ جرمنی نے ایسے نوٹ ایجاد کرنے والوں کے لئے تین انعام رکھے ہیں۔ جو شخص سب سے اچھا نوٹ بنائیگا اس کو انعام بھی ملیگا۔ اور اس کے نوٹ کا رواج سرکاری طور پر تمام ریستوران، قہوہ خانوں اور دیگر جگہوں میں جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ جاری کر دیا جائیگا۔ جاپانی ریل کاغذی حقیقت کے لئے شہرہ آفاق ہیں ممکن ہے کہ سب سے بڑا انعام جاپانی جیت جائے۔

ٹیلیفون کے ذریعہ دور بیٹھے ہوئے لوگ آسانی سے ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کر سکتے ہیں۔ لیکن ان دنوں امریکہ میں ٹیلیفون کے ذریعہ سے ایک بچہ کو لوری دے کر سلا دیا گیا۔ جبکہ بچے کی والدہ ایک دوسرے محلے میں بیٹھی ہوئی تاش کھیل رہی تھی۔ دایہ نے بچے کے بیدار ہونے کی اطلاع ٹیلیفون کے ذریعہ سے دی اور اس بچے کی والدہ نے کہا کہ بچے کے کان پر ٹیلیفون لگا دو۔ چنانچہ بچہ کی والدہ نے وہیں بیٹھے بیٹھے ٹیلیفون کے ذریعہ سے لوری دے دی اور وہ بچہ اپنی ماں کی آواز پہچان کر فوراً سو گیا۔ اور اس کی والدہ پھر تاش کھیلنے میں مصروف ہو گئی۔

لندن میں تین قدر مختلف اعتقاد کے لوگ بہت رہتے ہیں۔ شاید ہی دنیا کے کسی شہر میں مختلف مذہب کے لوگ رہتے ہوں گے۔ لندن میں عیسائیوں کے علاوہ یہودی اور مسلمانوں کے معبد ہیں۔ البتہ وہاں اب تک بدھوں کا مندر نہ تھا۔ لیکن اب جلد وہاں ایک بدھ مندر تعمیر ہونے کی تیاری ہو رہی ہے ۱۹۲۵ء میں لندن کے اندر بدھ مذہب سوسائٹی کا افتتاح ہوا تھا۔ اس کے بعد دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ لندن میں بدھ مذہب کا کوئی مندر نہیں ہے۔ مگر یہ بن جائے تو لندن میں بدھ مذہب کے معبد دیکھے جا سکتے ہیں۔

# ایڈیٹوریل نوٹس

## نجات اور ہلاکت کے طریقے۔

نمبر ۱۱

اس مضمون میں ہم نے ناظرین کی خدمت میں وہ طریق نجات پیش کیا ہے۔ جو خدا کی طرف سے ازمنہ قدیم سے دنیا پر ظاہر کیا گیا تھا جس کی سند قدیم عہد نامہ کی کتابیں ہیں۔ ان کتب سماوی میں وہ تمام پیشینگوئیاں بطور پیشینگوئیوں کے وقتاً فوقتاً بیان و ظاہر کی گئیں تھیں۔ جنکا کل زمانہ قریب ہزاروں برس کا ہوتا ہے۔ اور وہ تمام باتیں جو نبیوں کی معرفت ظاہر کی گئی تھیں اپنے وقت پر پائے تکمیل کو پہنچ گئی ہیں۔ جس کا بیان انجیل مقدس میں پایا جاتا ہے۔ اس طرح سے یہ بات صاف ظاہر کرتی ہے کہ یہ طریق نجات انسانوں کے وہم کا بناوٹی انتظام نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح کی بندش زمانوں سے باندھی نہیں جا سکتی۔ لہذا ان باتوں کے الہی انتظام سے مقرر ہونے اور اپنے وقت پر پورے ہونے سے ان کی سچائی کا کامل ثبوت مل سکتا ہے۔ ورنہ ہم کو یہ ماننا پڑیگا۔ کہ بعض لوگوں نے قدیم زمانوں سے جنکو ہزاروں سالوں کا ہوا عالم کے لوگوں کو دھوکا اور فریب دینے کے لئے یہ باتیں کی تھیں۔ اور یہ امر [illegible] ہرگز [illegible] تھا۔ [illegible] کرنا بالکل ناممکن ہے۔ اور کوئی [illegible] کا خیال نہیں کر سکتا [illegible] مسلم کرنا پڑیگا کہ یہ انتظام ایک بڑی الہی طاقت کے زیر [illegible] ہوا ہے۔ اور یہی بات اس کے سچ اور حق ہونے کا ثبوت ہوگی۔

## ہمارا زمانہ

نمبر ۱۵

۱۵۔ تمام تر آرام و آسائش کے سامانوں کو رکھتے ہوئے بھی آج ہم ہنوز بے چین ہیں۔ [illegible] دیکھئے کہ ہم کس قدر [illegible] کے ساتھ بڑھ رہے ہیں۔ کیا ایسا آرام جو [illegible] شاہان قدیم کو ان صدیوں کے دستیاب [illegible] مشکل تھا [illegible] وہ وہ چیزیں بھی [illegible] نہ تھیں جو آج [illegible] کے [illegible] دستیاب ہو سکتی ہیں۔ [illegible] وہ عجیب تماشے اور [illegible] دیکھنے میں آتے ہیں [illegible] ہرگز [illegible] دیکھے بھی نہیں [illegible] کو [illegible] ہم [illegible] باتوں کا ذکر کر سکتے ہیں [illegible] زمانہ میں [illegible] خیال بھی نہ تھا۔ عجیب [illegible] چیزیں [illegible] ہمارا زمانہ [illegible] قسم کا عجیب زمانہ ہے۔ جس کی ترقی [illegible] ہے۔ [illegible] دیکھئے کیا کچھ ہو رہا ہے۔ پر بڑا افسوس ہے کہ باوجود ان ترقیوں اور [illegible] کے ہمارا زمانہ [illegible] ہوتا جاتا ہے۔ [illegible] کی بربادی کا باعث ہو [illegible] وقت کے ارادے [illegible] ہوتا جاتا ہے۔ [illegible] میں ان تمام چیزوں کا حاصل [illegible] کیا فائدہ ہوگا آدمی کو کیا حاصل گر وہ اپنی جان کو کھو بیٹھے۔

---

## مذہب کی ضرورت

بعض لوگ غلطی کرتے ہیں جبکہ وہ ایک مذہب [illegible] کی ترتیب اور [illegible] کا مجموعہ قرار دیتے ہیں۔ [illegible] حقیقی معنوں میں [illegible] خیال [illegible] ہے بالکل [illegible] اور [illegible] کی صفات کی وجہ

[illegible] سچے ہیں [illegible] کے [illegible] مذہب [illegible] نہیں [illegible] مذہب اس کے لئے ہوتا ہے۔

صحیح معنوں میں [illegible] خیال [illegible] کے لئے کچھ [illegible] معلوم ہوتا ہے۔ مذہب حقیقت میں خدا کے ساتھ [illegible] اور سچائی کا ایک [illegible] ہے۔ [illegible] معنوں میں ہم [illegible] ہیں کہ [illegible] دنیا میں کوئی چیز [illegible] انسان اور خدا کے درمیان ایک صحیح [illegible] اور کامل [illegible] ہے۔ بس ایک حقیقی مذہب کی سچائی اور اس [illegible] طریق کے ذریعہ [illegible] انسان خدا سے [illegible] کر سکتا ہے۔ یعنی وہ انسان کی [illegible] گناہوں کے سبب خدا سے جدا ہو گئی تھی۔ وہ پھر اس کے ساتھ [illegible] تعلق رکھنے لگتی ہے۔ [illegible] حقیقی مذہب خدا کے ساتھ زندگی کے [illegible] پہنچا دیتا ہے۔ اب ان معنوں میں [illegible] کیا جاوے تو [illegible] حقیقی مذہب کی ضرورت ہے۔ [illegible] مذہب [illegible] اس سے بڑھکر [illegible] حقیقی مذہب دنیا میں [illegible] مذہب ہے۔ [illegible] کی نسبت [illegible] کے [illegible] شک ہو تو [illegible] عقل [illegible] ورنہ اس کے علاوہ انجیل مقدس میں وہ صاف [illegible] جاتی ہے جس میں حقیقی مذہب کا نقشہ [illegible] ملتا ہے۔ [illegible] پھر بھی [illegible] مسیح میں خدا [illegible] عقل انسانی [illegible] سکتی ہے کیا آپ [illegible] چاہتے ہیں کیا آپ خدا سے میل [illegible] چاہتے ہیں کیا آپ چاہتے [illegible] خدا [illegible] خدا [illegible] کے ساتھ [illegible] ہو جاوے [illegible] آج خداوند مسیح پر [illegible] کیجئے آپ اس [illegible] کی صداقت کو [illegible] گے۔

نجات سر دی [illegible] کسی کا [illegible]
[illegible] کیا ہے [illegible] جس [illegible] ہے

---

ہمارے [illegible] کے [illegible] ایڈیٹر [illegible] صاحب [illegible] کی خدمت سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ [illegible] نور افشاں کی ایڈیٹری کے لئے [illegible] رخصت ہو گئے ہیں [illegible] ایڈیٹر صاحب نے اس

کا مرکز اختیار کر لیا ہے۔ اب ایڈیٹر صاحب کے دو [illegible] خیال کی باتوں میں کچھ [illegible] تعلق ہے۔ حالانکہ اس [illegible] بھی پہلو کا ذکر نہیں ہوتا جیسا کہ مسٹر [illegible] سے بھی پایا جاتا ہے۔ مگر اب [illegible] بھی لکھے ہیں ہونے لگے ہیں [illegible] اکتوبر ۱۹۱۲ء میں تہذیب کا سیاسی کالم کے عنوان کے نیچے ایک نوٹ چھپا ہے جس میں ذیل کے فقرے [illegible] دنیا کے بعض مشاہیر [illegible] نے جنہیں ...... وہ دیوتا مانا جاتا ہے۔ [illegible] کو پیچھے [illegible] نہیں دیا دعا قبت [illegible] بہشت و دوزخ کے [illegible] خیالی [illegible] دکھا کر [illegible] آپ کو خدا یا خدا کا پیغمبر بنایا؟ اگر [illegible] ایڈیٹر صاحب [illegible] کا [illegible] لکھتے ہیں تو چاہئے کہ اس کا [illegible] اور [illegible] بہشت کی طرح [illegible] کے دستور العمل کے [illegible] ہے۔

**آجکل** ایک صاحب [illegible] [illegible] کے [illegible] عنوان سے ایک [illegible] اسلام [illegible] [illegible] [illegible] قیامت [illegible] [illegible] پر [illegible] اعتراضات [illegible] جواب [illegible] اسلام کے [illegible] کتاب [illegible] جس میں اسلام کے [illegible] ایک عجیب [illegible] بات ہے اور [illegible] صاحبان کے لئے [illegible] صاحبان کے قول [illegible] اسلام کی [illegible] پیش کیا [illegible] ہیں [illegible] کے پاس اس وقت [illegible] موجود [illegible] استعمال کرنا چاہئے۔ [illegible] کا کام [illegible]

**ناظرین** نور افشاں [illegible] ملاحظہ کے ہونگے۔ وہ مضمون نور افشاں کے گذشتہ پرچوں میں بعنوان [illegible] کیا ہو گا اس کی نسبت ہم نہیں کہہ سکتے ہیں۔ اس تحریر میں بہت سی گہری باتیں ہیں بلکہ بعض فلسفیانہ بھی ہیں یہ سچ ہے کہ بعض آدمی کلیسیا کے کام کرتے ہوئے دنیاوی [illegible] کے طالب بن جاتے ہیں۔ لیکن [illegible] مقصد نہیں ہے [illegible] [illegible] کلیسیا [illegible] ہوتے ہیں لیکن سب [illegible] ایسے نہیں ہیں [illegible] میں کوئی [illegible] نہیں ہے ممکن ہے کہ [illegible] لوگوں [illegible] لیکن [illegible] نیک سمجھا۔ اور اسی طرح سے زمین کے منتظر [illegible] پاسبان [illegible] تعجب ہے [illegible] ہو سکتا ہے کہ [illegible] پاسبان [illegible] میں کوئی تصور [illegible] ممکن ہے کہ [illegible] کوئی تصور کرے لیکن [illegible] بات کا [illegible] نہیں ہے [illegible] بلکہ عقل کی بات ہے کہ [illegible] انگلیاں [illegible] سب [illegible] درست نہیں [illegible] صرف [illegible] میں [illegible] قابل [illegible] ان سے خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ [illegible] ہندوستانی [illegible] خدا کا کلام [illegible]

**ہندوستان** میں [illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب مرحوم جن کی [illegible] سے قائل [illegible] صاحب موصوف نے اپنی تمام زندگی ہندوستان کی خدمت کی [illegible] آپ نے غرض [illegible] نوجوان مسیحیوں اور [illegible] کے لئے قابل تقلید ہے۔ آپ کی تمام زندگی کے [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] تحریر [illegible] صاحب موصوف کا طریق زندگی نہایت سادہ اور فقیرانہ تھا۔ حالانکہ آپ [illegible]

ہندوستان [illegible] ۳۰ ستمبر ۱۹۱۲ء میں جو خط آپ کے متعلق شائع ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] کی جائیداد [illegible] جن کی نسبت آپ نے وصیت کی ہے کہ [illegible] بیوی کے لئے [illegible] تھا [illegible] جائیداد [illegible] بیوی کی وفات کے بعد سب جائیداد [illegible] کے لئے [illegible] ہوگی۔ [illegible] صاحب [illegible] کی [illegible] صاف [illegible]

[illegible]

خدا اور مسیح کی [illegible] تین باتوں کا ذکر [illegible] روح القدس کا نزول اور کلیسیا بنانا۔ سوم [illegible] ان تینوں باتوں کا پورا ہونا [illegible] کے ساتھ [illegible] ہے روح القدس کا نزول [illegible] کے دن اور اس وقت سے اب تک جاری ہے۔ [illegible] کلیسیا میں [illegible] اور سب کلیسیائیں قائم [illegible] کا آغاز ہوا۔ اور اس سے نہ صرف مسیحیوں ہی کو تکلیف ہوئی بلکہ غیر بھی اس سے [illegible] اب خداوند مسیح کا [illegible] دروازے پر ہے۔ ہم مسیحیوں کو [illegible] اب ہم صبر سے اس کے منتظر ہیں۔ کیونکہ یہ ہمارے [illegible] مبارک ہیں وہ [illegible] جو ہر وقت مسیح کی آمد کے منتظر رہتے ہیں۔ مسیح کی انتظاری ہماری پاکیزگی کا [illegible] ہے۔ اور پاکیزگی بغیر خداوند یسوع مسیح کے [illegible] ہر وقت [illegible] کو یاد رکھو جو ہمارے خداوند نے کہا کہ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں۔ کیونکہ وہ خدا کو دیکھینگے

**شوق** کمال کو پیدا کرتا ہے اور کمال [illegible] مگر محبت ایک ایسی چیز کو پیدا کرتی ہے جو کبھی [illegible] جس کا کبھی انجام نہیں ہوتا [illegible] ترقی کرتی [illegible] ہے۔

[illegible]

# اقتباس

## محنت کی تعریف

اگر تم کو ورثہ میں کچھ دولت نہیں ملی ہے۔ اور کسی نے تم کو ترکہ میں جائداد کی وصیت نہیں کی ہے تو محنت خوش قسمتی کی کنجی ہے جو محنت کرنے والے کو سب کچھ عطا کر دیتا ہے۔ جب سست اور کاہل بیہودہ وقت گذارتے اور آرام کرنے میں ہوں تم دل سے محنت کرو۔ اور تب تمہارے پاس اناج کھانے اور بیچنے کے لئے ہوگا۔ پس آج کا کام آج ہی کرو محنت کرو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کل تم کس قدر روکے جاؤ گے۔ ایک آج دو کلوں سے بہتر ہے۔ بقول غریب رچرڈ کے اور کبھی کوئی کام کل پر مت چھوڑو جس کو تم آج کر سکتے ہو۔

(فرینکلن)

## مشکلات پر قابو

جس طرح آدمی ارادہ اور مشق سے مشکل معاملات کو حل کر سکتا ہے ہر ایک مشکل کام آدمی پورا کر سکتا ہے۔ دیکھو بایاں ہاتھ بلحاظ استعمال کے کچھ بیکار ہوتا ہے اور کم کام کرنے کا عادی ہے۔ کیونکہ وہ دہنے ہاتھ کی طرح کام میں نہیں آتا۔ لیکن دیکھو کہ وہ اشخاص جو بائیں ہاتھ کو استعمال کرتے ہیں اس سے بڑے بڑے کام انجام دیتے ہیں۔ اور اگر اس کا استعمال کریں تو یہ بایاں ہاتھ دہنے ہاتھ کی بہ نسبت کام کو جلدی پکڑنا سیکھ جاتا ہے۔ (ریفنی)

جلال آباد سے خبر آئی ہے کہ امیر صاحب کابل سرحد پر مقام مہرائی میں ایک چھاؤنی قائم کرنا چاہتے ہیں۔

# مفید کہانی

## وفاداری

گذشتہ سے پیوستہ

مالی کو گذشتہ سال ایک وجہ سے اس کتے کو جیسا کہ اوپر بیان کی طرف سے اس کا خیال بہت کم تھا۔ پس وہ اندر مالی کی بچی کو اس طرح بری طرح سے کاٹا۔ پھر دوسری طرف کو بھاگ گیا کہ کوئی اس کو دیکھ کے دوست کہ اس نے کوئی بھاگتا جب تک کہ وہ ہوا لیکن ایک عہد ایک روز سے ملازم کو جب کتے کی حالت میں صاحب کے پاس گریہ کرنے لگے کہ اس مالی کی بی بی مجھے قسم کی کوشش کرتا ہے۔ ہماری دانست میں پاس کتے کے کاٹنے کا اثر ہے۔

مسٹر صاحب نے اس بات پر کہ شہر میں بھیجا ہے کو بے کے حوالے کر دیا۔ لیکن کوئی ایک دو روز بعد شام کے وقت کسی نے پھر اسے ملازموں کے گھروں کی طرف جاتے ہوئے دیکھا اور کے بموجب تعجب کرتے ہوئے دوڑتے ہوئے اس کے گھر پہنچ گئے۔ مالی چلاتا ہوا کہ بہت ہٹ جاؤ۔ اگر تم یہ دیکھتے ہیں کہ گھر سے بھاگتے تو وہ کسی کو نقصان نہ پہنچا اپنے گھر کے دروازے پر چلا گیا۔ جہاں مالی کی بیوی بچہ لئے بیٹھی تھی۔ یہ کہہ کے نیچے بیٹھ کر وہ بیٹھ گیا۔ اس کی صورت جب چاپ آنکھیں اور وہ اپنے بال بچوں کو اپنے ہمسایوں کے ہاتھوں میں چھوڑ کر اس کے پیچھے چپکا ہوا گھر سے نکل گئی۔ دوسرے ملازم بھی ان کے پیچھے پیچھے چلے تاکہ دیکھیں کہ کیا ہو رہا ہے؟

تھوڑی دیر بعد وہ لوٹ آئے اور بیان کرنے لگے کہ جب ان ویران کو دیکھا تو بن جنگل ہو کے اور مالی کی زوجہ بھی جنگل آگے آگے اور اس کی عورت کو چپ چاپ اس کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے دیکھا۔

باقی آئندہ۔

# مراسلات

## عالمگیر دعا کا ہفتہ

۵ جنوری سنہ ۱۹۱۳ء سے ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۳ء تک۔

اتوار ۵ جنوری سنہ ۱۹۱۳ء۔ مضامین۔ یعنی وعظ وغیرہ دیئے جاویں۔

(۱) امثال ۸ باب ۱۸ آیت

(۲) آستر ۴ باب ۱۴ آیت

(۳) متی ۹ باب ۳۸ آیت

(۴) افسیوں ۳ باب ۲۰ آیت

پیر ۶ جنوری سنہ ۱۹۱۳ء شکر گذاری اور انکساری۔

شکر گذاری۔

شکر گذاری۔ اس کی عجیب مہربانیوں کے بارہ میں جو سنہ ۱۹۱۲ء میں ہوئی ہیں۔

شکر گذاری۔ تمام چیزوں کے لئے قحطوں کے درمیان۔

شکر گذاری۔ تمام موقعوں کے لئے جو دیئے گئے۔

شکر گذاری۔ خدا کے بڑے اعتبار سے اس کام کے لئے جو سالہا سال سے ہو رہا ہے۔

شکر گذاری نئے جیوں کے لئے۔ پاک روح کے ذریعہ سے بشارت کے لئے شاگردوں اور خادموں کی بلاہٹ کی نسبت

(۲) انکساری۔

خودسری اور نافرمانی کے گناہوں کے لئے۔

انکساری۔ حق خدا اور حق عبادت کے فرائض کو توڑنے کے لئے۔

انکساری۔ کلیسیا کے گروہوں کے بٹنے کے لئے۔ ناکامیاب نکلنے کی کوشش کے لئے۔

انکساری۔ مسیحی دنیا کی عام حالت کے لئے جو ظاہر ہو رہی ہے۔

کی صورت ہے۔ (۵) عملی طور سے اس کی قدرت کا انکار ہے۔

انکساری ۔ دنیوی غرض کی تلاش کے لئے جس نے ہماری [illegible] نے روکا ہے کہ خدا کی بادشاہت ظہور نہ ہو

انکساری ۔ تنگ خیالی ۔ ذاتی تعصب اور بیہودہ بحث کے ہونے کے سبب ہے۔

### پڑھنے کے مقامات

زبور ۱۳۰ ۔ یسعیاہ ۱۲ باب ۲ ۔ ۳ ملاکی ۱ ۔ متی ۵: ۲۳ ۔ ۲۴ ۔ افسیوں ۳۱ ۔ ۳۲ اور کرنتھیوں ۱۳

منگل ۔ ۷ جنوری ۱۹۱۳ء جامع کلیسیا ۔ ایک جسم جس کا سر دار مسیح ہے۔

(۱) دعا ۔ تمام مسیحیوں کے لئے جو دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں

(۲) دعا ۔ تمام کلیسیا میں خدا کا کلام آزادگی سے پھیلایا جائے۔ اور جلال پائے۔

(۳) کہ کلیسیا کی روحانی یگانگت اور اتفاق تمام کلیسیاؤں پر ظاہر ہو جائے اور محبت کرنے کا اصول ۔ سچی کلیسیا کے تمام ممبر پہچانیں۔

(۴) کہ تمام مسیحیوں میں روحانی طاقت پیدا ہو ۔ جس سے تمام عالم میں بشارت دی جا سکے۔

(۵) کہ ہر ایک ممبر فرض کا چندہ اور خیرات کا حصہ خدا کے پر دینا سیکھے۔

(۶) کہ کلیسیا کے خادمان دین روح پاک سے بھر جاویں ۔ اور مسیح کو جلال ہو۔

(۷) دعا ۔ کہ ۔ ایونجیلیکل الائنس پر خدا کی برکت ہو۔

(۸) کہ تمام ریفارمڈ چرچز میں اتفاق اور میل سے دعا کی جائے

(۹) کہ دعا ہی ایک خاص ذریعہ ہو جائے ۔ کہ جس سے تمام مسیحی ایک ہو جاویں۔

### پڑھنے کے مقامات

زبور ۱۳۳ ۔ یسعیاہ ۵۵ باب ۔ تسالونیکیوں ۲ ۔ ۱۳ سے ۱۷ تک ۔ مکاشفات ۲۱ سے ۲۲ تک اور ۳۰ ۔ ۲۲ ۔ فلپیوں ۱

بدھ ۸ جنوری ۱۹۱۳ء قومیں اور ان کے حاکم۔

دعا ۔ بادشاہوں اور تمام صاحب حکومت لوگوں کے لئے پریذیڈنٹوں پارلیمنٹوں اور سیکریٹریوں کے لئے۔

(۱) کہ شاہوں اور رعیت کے درمیان خدا اور قوموں اور پڑوسیوں کے حقوق کے تعلقات مضبوط ہوں۔

(۲) کہ تمام گروہ میل و محبت سے بود و باش کریں ۔ خدا سے کامل خوف رکھ کر اس کے احکام آپس کے موافق زندگی گزرانیں۔

(۳) کہ قومی نفاق اور حسد وغیرہ کی خرابیاں کم ہو جائیں۔

(۴) کہ جنگ و جدل موقوف ہو جاویں۔

(۵) کہ کسی ایسی کوشش کی جاوے کہ تمام طبقہ کے لوگوں میں سچے ساتھ نیک مرضی کا رشتہ ہو۔

(۶) سپاہیوں و ملاحوں پولیس کے محکمہ کے لوگوں اور تمام ہر ایک خاص محکمے میں دعا کی جائے۔

### پڑھنے کے مقامات

زبور ۲ و ۱۲۲ ۔ دانیال ۴ باب ۔ یعقوب ۴ باب

جمعرات ۹ جنوری ۱۹۱۳ء ۔ فارین مشنز یعنے غیر ممالک کی مشنیں

تحریک ۔ مسیح کی انجیل کے ظہور ایک شہر میں دنیا پر نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔

دعا ۔ کہ ہر ایک کلیسیا اور ممبر کی بابت کہ نجات انجیل کے محسوس کرے کہ تمام دنیا میں کام کرنا فرض ہے۔

### تعریف

(۱) ان کے لئے جو ہر روز کے فضل میں سالہا سال سے مسیح پر ایمان لائے ہیں۔

(۲) دیسی کلیسیا کے لئے دعا کہ وہ سیلف سپورٹ یعنے خرچ خود اُٹھانے والی اور سیلف گورنمنٹ یعنے اپنا انتظام خود کرنے والی اور سیلف ایکسٹینشن یعنے اشاعت دین کرنے والی ہو جاوے

(۳) کہ تمام روحانی جد و جہد کے وسیلوں کے لئے دروازہ کھلا ہے اور کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

(۴) کہ دولت میں مشنری سپرٹ ترقی کرے کہ جس کے وسیلے سے چندہ وغیرہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۵) نوجوان مردوں اور عورتوں کے لئے دعا ۔ جو اپنے آپ کو خداوند کے کام کے لئے الگ کرتے ہیں ۔ اور جو بہت سے مرض خدمت کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔

### دعا

(۱) کہ ہر ایک کلیسیا کا ممبر ایک مشنری یعنے خدا کی اس آواز کا سننے والا ہو کہ ہر ایک مخلوق کو انجیل سناؤ۔

(۲) کہ تمام خادمان دین کو عالم بالا سے قوت حاصل ہو اور وہ اس کے ہمراہ کام کریں ۔ اور کلام کے ساتھ اس کی قوت نشانوں سے ظاہر ہو۔

(۳) کہ تمام دیسی خادمان دین اور کیٹیکسٹ اور بائبل ویمن احتیاط سے منتخب کئے جاویں کہ ان کے ہمراہ روح مسیحی ہو جاویں

(۴) کہ تمام نو مرید فضل میں ترقی کریں اور اپنی تمام اعمال چال چلن سے اپنی تبدیلی کو ظاہر کریں۔

(۵) کہ مسلمانوں کو مسیحی بنانے کے لئے خاص ہدایت اور برکت بخشی جاوے۔

(۶) کہ چین کے نئے حاکموں کو دانائی عنایت ہو کہ وہ انجیل کی اشاعت کا خیال کریں ۔ جو چین کی تبدیلی کے وقت کارگر ہو۔

(۷) کہ مشنری سوسائٹیوں کو تعلیم کے محکمے کے متعلق دانائی عطا ہو کہ ہندوستان میں چین اور جاپان میں اس کام میں خاص ہدایت پاویں۔

(۸) میڈیکل مشنری کام اور اس کے تمام کارکنوں کے لئے دعا کی جاوے۔

### پڑھنے کے مقامات

زبور ۶۷ ۔ یسعیاہ ۵۲ ۔ اعمال ۱۳ ۔ افسیوں ۱۶ : ۳ سے آخر تک

جمعہ ۱۰ جنوری ۱۹۱۳ء ۔ خاندانوں اور بچوں کے لئے تعلیمی مکاتب کے لئے۔

### دعا

(۱) خاندانی عبادت کے جاری ہونے اور کلام کے روزمرہ پڑھے جانے کے لئے۔

(۲) کہ جوانوں اور بڈھوں کو روزمرہ کی روحانی زندگی یا تنہا دعا کرنے

کی عادت پیدا ہو۔

(۳) یونیورسٹیوں۔ کالجوں اور سکولوں کے مہتمموں۔ اور استادوں کے لئے۔

(۴) کہ گندہ سی لٹریچر کی تاثیر روکی جاوے۔ اور اس کے بجائے پاک تعلیم کا رواج ہو۔

(۵) کہ والدین اپنے نوجوان لڑکوں کی نوجوانی کے وقت ان کے صاف ساتھی بنیں تاکہ ان میں خاص ایسی پاک چال پیدا ہو۔

(۶) اتوار سکول کے استادوں کے لئے۔ اور ان دوسروں کے لئے جو نوجوانوں کے لئے محنت چاہتے ہیں۔

(۷) بائبل سکول اور بائبل کی جماعتوں کے لیڈروں کے لئے اور ان سب کے لئے جو بچوں اور جوانوں اور مردوں اور عورتوں کے درمیان ان کی روحانی بہتری کے لئے کام کرتے ہیں۔

پڑھنے کے مقامات۔

خروج ۲۰: ۱۲ [illegible] افسیوں ۵: ۱۵ سے ۶: ۴ فلپیوں ۴: ۸-۹

سنیچر [illegible] جنوری [illegible]

ہم مشنریوں اور مبشروں کے لئے۔

(۱) تاکہ تمام ہم مشنریوں کے لئے کہ وہ اس پرانی کہانی کو روح القدس کی مدد سے اپنی [illegible] سرزمین میں سناویں۔

(۲) کہ خدا کے کلام۔ خدا کے دین اور خدا کے گھر کے واسطے عزت قائم کی جاوے۔

(۳) کہ جماعت میں گناہوں کو دیکھ کر زیادہ خبرداری اور ہوشیاری کے ساتھ اقرار و معافی اور دلی تبدیلی کی کوشش کریں۔

(۴) کہ مسیحی آمادہ ہوں کہ جو مسیح کو جانتے ہیں اپنے ملک میں جا کر [illegible] اور اپنے پڑوسیوں کی سرزمین میں جاویں۔

(۵) کہ ہم خدا کا شکر کریں کہ اس کی قدرت بے نہایت دنیا میں ایک معجزہ کے طور پر قائم رہتی ہے۔

(۶) کہ ہم اقرار کریں اور توبہ کریں کہ ہم نے خدا کی مشہور قوموں کے متعلق جیسا [illegible] نہیں کیا

(۷) کہ ہم دعا کریں کہ ہماری کلیسیاؤں میں [illegible] کا انتظار ایک [illegible] سب جاوے کہ محبت سے عمل کرنے کی بادشاہت میں آنے دیں۔

پڑھنے کے مقامات

نحمیاہ ۱۲ [illegible] سے [illegible] یسعیاہ۔ ۳۵ باب یسعیاہ ۵۲: ۸-۱۰ [illegible]

---

# ڈاکٹر برخوردار خاں صاحب

## سول سرجن چمبہ

بڑے سنگھ صاحب مرحوم کہا کرتے تھے کہ کبھی کبھی نوجوانوں کے بعد ان کی زندگی کے حالات ان کی حیات ہی میں شائع کرنے چاہئیں۔ تاکہ ان کو بھی اپنی نسبت کا پتہ لگے کہ [illegible] منظور ہے۔ اگرچہ اس سے خطرہ ہے کہ غرور دل میں پیدا ہو۔ لیکن مسیحی زندگی جو [illegible] بھرپور زندگی ہے۔ اس میں غرور نہیں آ سکتا۔ وہ اور بھی فروتن ہو گی۔ کیونکہ

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمیں

گذشتہ ہفتہ نور افشاں میں کسی بزرگ نے پادری [illegible] صاحب کی زندگی کے مختصر حالات لکھے ہیں۔ جس سے مجھے بھی دلیری ہوئی کہ میں بھی کسی بزرگ کے حالات ان کی عین حیات میں تحریر کروں جس سے کلیسیا کو فیض پہنچے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف میرے خیال میں [illegible] جن کی زندگی سے میں بہت کچھ واقف ہوں اور ان سے [illegible] فیض حاصل کئے ہیں۔ جو میں اس وقت سمجھتا ہوں۔ وہ تو صرف ایک قطرہ ان کی زندگی کے سمندر کا ہے ڈاکٹر صاحب اور ان کی زندگی کے حالات اگر ان کی حیات میں لکھے جاویں تو [illegible] ان کے نزدیک قابل معافی ہو گا۔ اگرچہ وہ اس کے قصور کے واسطے دعائے خیر کرتے رہیں گے۔ اور دعا کریں گے۔ مگر اس کی اس حرکت کو بھی پسند نہ کریں گے۔ میں بہت ڈرتا ہوں۔ کہ کہیں عتاب میں نہ آ جاؤں۔ اس لئے میں ان کی خوبیوں کو نہیں۔ ان کے عیوب ظاہر کروں گا۔ جس سے وہ خوش ہوں گے۔ اور مجھے شاباش دیں گے۔

دنیادار لوگ [illegible] کہتے ہیں۔ کہ ڈاکٹر برخوردار خاں صاحب پاگل ہیں۔ دیوانے ہیں۔ وہ بھی کہتے ہیں۔ [illegible] لیکن اہل [illegible] کہتے ہیں کہ ڈاکٹر برخوردار خاں مجذوب ہے۔ مجھے کوئی پوچھے تو میں بھی یہی کہوں گا جو ایک دفعہ میری بیوی نے ڈاکٹر صاحب کا ایک دفعہ ذکر [illegible] کیا پاگلوں والی باتیں ہیں۔ میں جو سمجھا کہ عورتوں کے نزدیک بھی ڈاکٹر صاحب پاگل ہیں۔ اب ان کے پاگل پنے کی دو ایک باتیں میں آپ کو بتاؤں۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے ایک ہندو دوست کو ملازمت میں نوکر رکھا۔ وہ ہندو ترقی کر کے [illegible] ہو گیا۔ تنخواہ [illegible] رہی۔ جب ریاست سے [illegible] تو [illegible] میں اس کی جائیداد کا [illegible] کیا گیا۔ مگر ڈاکٹر صاحب کے [illegible] کی۔

لوگ پوچھتے ہیں کہ اس پاگل کی آمدنی کہاں جاتی ہے۔ یہ بھی [illegible] میرا میں کماتا ہوں۔ خدا کے بندے کھاتے ہیں۔ اپنے مسلمان [illegible] بہت دیا جاتا ہے [illegible] نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا قول ہے کہ کوئی شخص ہو وہ بے ایمانی اور بے وفائی کے [illegible] نہیں کر سکتا۔ ایک شخص [illegible] ٹھیکیدار تھا اور مسلمان تھا۔ جب ڈاکٹر صاحب سے [illegible] کہ آپ ایسی بات فرماتے ہیں۔ جو بالکل [illegible] ہے۔ اچھے پاگلوں والی بات [illegible] صاحب کا ٹھیکیدار [illegible] نے ایک [illegible] ٹھیکہ دیا ہے۔ جس کو اس نے پوری ایمانداری کے ساتھ [illegible] میں تمام کر دیا ہے۔ اس میں سے [illegible] سو روپیہ مجھے بچا ہے۔ جس میں سے ایک سو روپیہ نے اپنے گھر کے اخراجات کے واسطے خرچ کیا [illegible] روپیہ [illegible] میں جمع کر دیا۔ فرمائیے میں نے کونسی بددیانتی کی۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ یہی بددیانتی کی۔ کیا آپ کے [illegible] میں کوئی یتیم [illegible] کوئی غریب [illegible] تھا کہ آپ کی مدد کا محتاج ہو۔ آپ کے شہر میں کوئی یتیم خانہ۔

کوٹھی خانہ نہ تھا کہ آپ اُن کی مدد کرتے بلکہ نہ آپ کو چوہا مار چھوڑ دیا۔ وہ اُن کے رستے تھا۔ آپ نے اُن کو حق دیدیا۔ یہ دیانتی سے وہ کر دیا وہ بنک میں جمع کر دیکر رقعہ بھیجو۔ سنتے ڈاکٹر حیران ہوئے۔

اب اگلی بچے کی بات سنو کہ ایک شخص دس روپے عزت کر رہے ہے کے ساتھ وہ ایسی محبت کرتے ہیں کہ انسانی عقل حیران ہوتی ہے۔ دوسرے کے بچے کے واسطے ہر طرح اپنا حق چھوڑ دیتے ہیں جن کے ساتھ وہ بیاہ کرتے ہیں۔ اگر ان سے اُن کی تکلیف ہو بچے تو خوش ہوتے ہیں۔ یہ پاگلوں کی باتیں نہیں تو کیا ہیں (خدا ایسا پاگل دنیا ہر ایک مسیحی کو دیوے)

ایک بڑا عجیب قصہ میں نے ڈاکٹر صاحب کی نسبت سُنا ہوا ہے۔ معلوم نہیں کہ وہ کہاں تک سچ ہے۔ وہ روح پرور ماجرا ہے۔ وہ مزیدار حکایت ہے۔ ناظرین ڈاکٹر صاحب کے پاگل پنے کے بخوبی قائل ہو جاینگے۔

ایک دن ڈاکٹر صاحب بازار سے جا کا ایک پارچہ خرید کر لائے۔ اپنے گھر کے باہر کے دروازہ پر جو گلی میں تھا اُس کی دہلیز پھیلکر اور خود باتھ دھونے لگے۔ جب باہر نکلے تو چادر کا پتہ نہ تھا۔ بڑے حیران ہوئے کہ کون بے چارہ مصیبت کا مارا اٹھا کر لے گیا۔ جس کے پاس چادر نہیں اس کے پاس سردی کہاں ہوگی۔ اب سردی کے واسطے کہیں اور چوری کریگا۔ پکڑا جائیگا۔ سزا پائیگا۔ بے چارہ مصیبت میں پڑیگا۔ یہ سوچکر بازار گئے اور ایک کمبل سردی کی خرید لائے۔ اور لا کر وہیں دروازہ پر رکھدی اور آپ اندر چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد دیکھا کہ وہی کوئی اٹھا کر لے گیا۔ پھر ڈاکٹر صاحب کو تسلی ہوئی۔

اب کہو یہ باتیں دنیا داروں کی ہیں یا دیوانوں کی۔ خدا اپنا سورج نیکوں اور بدوں پر چمکاتا ہے۔ اور بُروں بھلوں پر اپنا مینہ برساتا ہے۔ واقعی دنیا کے نزدیک یہ دیوانگی ہے وہ دنیا کی دولت کو سمجھتے ہیں کہ [illegible] خس و خاشاک سے بھی اُس کی قیمت ہیچ ہے۔ کچھ نہیں۔ انکا یہ شعر ہے۔

رقیبا من نہ گیرم گل دباغ و بہار زمین
گل از تو باغ از تو مرد و عالم از تو یار زمین

اُن کی دولت ہے یسوع مسیح۔ اُن کی تعلیم ہے کلام۔ اُن کی جو ہے روح القدس۔ اُن کی اولاد ہے یتیم بیوہ مسکین مصیبت زدہ۔

واقعی وہ دنیا کے نزدیک پاگل ہیں۔ کیونکہ جو کچھ وہ کرتے ہیں سب دنیا کے خلاف کرتے ہیں۔ وہ یسوع مسیح کے مجذوب ہیں۔ وہ عاشق مسیح ہیں۔ دنیا یا دنیا کی [illegible] زمین دلکش چیز یا مخلوق اپنے محبوب کے قدموں کی خاک کے برابر نہیں سمجھتے۔

باغ بہشت سایہ طوبیٰ و قصر حور
با خاک کوئے دوست برابر نمی کنم

اُن کا بیان ہے۔

جنسی بھلی وہ کس پیار ہے
تماشہ ہیں حسن نگار کا ما نرسے

اگرچہ حسن فروشاں بجلوہ آمدہ اند
کسے بحسن و ملاحت بیار ما نرسد

ابھی بس نہیں کرتا ہوں۔ اگر میری یہ تحریر بے دیوانہ [illegible] جس ست [illegible] تو انشاء اللہ [illegible] عادت مکرر لکھونگا۔ یہ تو آپ سمجھتے ہونگے ضرور سے کہے۔ میرے پاس اُن کی زندگی کا بہت ذخیرہ ہے۔ راقم ۱۰۲

بقیہ کل [illegible]

## ضرورتیں

(۱) ایک انگریزی خواں [illegible] کی طلب ہیں [illegible] روپیہ ماہوار

(۲) ایک ہوشیار [illegible] کی طلب ہیں [illegible] روپیہ ماہوار

(۳) ایک ہندوستانی دیسی [illegible] کا کاریگر جس کی طلب پندرہ روپیہ ماہوار

درخواستیں معہ اسناد بخدمت پریذیڈنٹ مشن انڈسٹریل اسکول گوجرانوالہ پر ارسال فرمادیں۔

---

# کراچی شہر یا کراچی بندر

ناظرین آپ کا پرانا خادم وہ عقد آجکل کراچی میں ہے۔ مشن نے ایک خاص خدمت کے واسطے بھیجا ہے۔ اس لئے سیالکوٹ کنونشن پر حاضر نہیں ہو سکا۔ خدا نے یہاں میرے واسطے کام کا دروازہ کھول دیا۔ یہ مہینہ اکتوبر کا مجھے یہاں رہنا ہے۔ مسیحیوں اور غیر مسیحیوں کے درمیان کام ہے۔ یہ شہر کیا ہے ایک دنیا بستی ہے۔ ہر ایک ملک کا آدمی یہاں دیکھو۔ مسیحی بھی یہاں بفضل خدا بہت ہیں۔ ہندی اسرائیلی بھی۔ ان میں سے بعض مسیحی ہیں [illegible] وطن کے [illegible] مسیحیوں [illegible] ایک مسیحی خاتون یہاں ہے جس کے حالات پھر کسی وقت لکھونگا۔

ہندوستان کے ہر ایک صوبہ کا آدمی یہاں موجود ہے۔ بہت رونق شہر ہے۔ مسیحیوں کی حالت بھی معمولی۔ نوکری پیشہ زیادہ ہیں [illegible] ہیں۔ ایک خوشخبری آپ کو سناتا ہوں۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ عرصہ سے روٹی چینی (مصری) کی مہنگی ہو رہی ہے۔ [illegible] خوش ہو کر [illegible] سستی ہو رہی ہے۔ [illegible] جہاز پانچ سیر کا [illegible] اس وقت تک تین جہاز چینی کے آچکے ہیں اور [illegible] جہاز چار اور راستہ میں ہیں۔ یہاں اس وقت چینی کا بھاؤ ۵ سیر ہے۔ باقی تین جہازوں کے آنے پر امید ہے کہ پنجاب میں زیادہ نہیں ۵ سیر ضرور ہو جائیگی۔ اور اب اس خوشخبری پر تو [illegible] منہ میٹھا کرادو۔ یہ میٹھی میٹھی باتیں پھر اور لکھتا جاؤں تو

مزا قسمت [illegible] کر کا [illegible] میں آئے۔

یہاں [illegible] ہیں۔ ایک ایک بازار میں دو دو چار ہوٹل موجود۔ جہاں ہر وقت کھانے پینے کو تیار کھانے کیجئے بیٹھ جاؤ۔ کوئی نہ پوچھیگا کہ تم کون ہو۔ جو مانگو حسب [illegible] حاضر کرینگے۔ خدمت گار موجود۔ بہت لوگ ہوٹلوں میں روٹی [illegible] کھاتے ہیں۔ نوکروں کی تکلیف سے بچتے ہیں۔ اور کھانا اچھی [illegible]

[illegible]

[illegible]

## بائبل سکول علاقہ پسرور

مضمون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پسرور [illegible]

## ضرورت

[illegible]

# مسیحی کارندوں کیلئے غورطلب سوال

باوجود اس کے کہ مسلمان [illegible] بہت کچھ مظالم کے
مشنری صاحبان نے جوش سے کی کوشش [illegible] ان کے
روحانی مدد سے بےحساب ہیں۔ روسی کلیسیا کی وجہ بعض
[illegible] اور چھ سو پیشتر [illegible] منافع [illegible] کو
بلکہ حالی میں کوئی بڑا فرق نہیں ہوا ہے۔ وہ بالکل ویسے
کے ویسے ہی ہیں۔ [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]
ہندوؤں کا [illegible] کے ہاں بہت سے [illegible] ہیں
[illegible] بلکہ [illegible] ٹریکٹ [illegible]
[illegible] بہت [illegible] ہیں اس سے غور ہے
[illegible] انگیز ہو کر [illegible] کیا
[illegible] کی [illegible] اور عملی تحریریں اور
ان کوششوں کا [illegible] مسیحی [illegible]
ہر جگہ اپنے تجربہ اور ایمانداری کی روشنی [illegible] طرح
صورت کو بگاڑ کر [illegible] دلوں سے نکال کر
[illegible] مسیحی [illegible] کسی
سوسائٹی یا چرچ سے تعلق رکھتے ہوں۔ اس کے لئے مناسب
ہو تو [illegible] ہر جگہ اس عالمگیر مصیبت کو کسی طرح
سے دور دفع کریں [illegible]
ہے۔ [illegible] اخبار
نورافشاں سے بالخصوص درخواست ہے کہ اس کو چھاپ کر
[illegible] کر کے ہم کو اپنی رائے اور ہدایات سے مستفید
مستفید فرماویں۔ فقط

عریضہ۔ [illegible]

سی۔ ایم۔ ایس۔ [illegible]

---

مدراس [illegible]
[illegible] بیان کیا جاتا ہے۔

# مذہب کا ماضی و مستقبل

میں اس وقت ایک نہایت ہی دقیق [illegible] مسئلہ پر
نئی رائے دینا چاہتا ہوں [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] موجودہ زمانہ کی [illegible] اور مذہبی حیات
کی حالت نے مجھے ایک [illegible] مضمون لکھنے کے لئے آمادہ کیا
ہے۔ [illegible] خیال پیش کرتا ہوں [illegible]
[illegible] Observation کے [illegible]

[illegible]

قدیم ہندو ازم۔ میں اس وقت [illegible] ایک قدیم ہندو
مذہب کی بابت [illegible] بت پرست
مذہب سمجھتے ہیں یہی کہ اس مذہب میں بت پرستی کا عام
[illegible] ہے۔ لیکن [illegible] اس مذہب کی ایک [illegible]
[illegible] کہ قدیم [illegible] بت پرستی
کی [illegible]
[illegible]
[illegible] پرستش کے اصول [illegible]
صدی [illegible] اس کے بعد اس خیال کا [illegible] پرستی سے
[illegible]
[illegible] کی پرستش [illegible]
[illegible] کی پرستش
[illegible]
بنیادی اصول کی صورت معلوم ہو گئی۔ اور اس کی جگہ
لوگوں کے اپنے خیالات کا مجموعہ [illegible]
کا اصل مقصد [illegible] پرستش [illegible]
[illegible]
[illegible]

تکبر اور خود غرضی کی بنیاد

کا آغاز ہوتا ہے۔ (باقی دو صفحہ)

# مضامین

## خدمت

ہر ایک کو اس کا کام بتا دیا [illegible]

کسی کا [illegible] شخص [illegible]
کام [illegible] کے ساتھ پیدا نہیں ہو [illegible]
[illegible] کام [illegible] خدمت [illegible]
[illegible]
[illegible]
نہیں جانتے۔ بلکہ کسی خاص کام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] کسی اہم [illegible] کام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible] آپ نے کبھی [illegible] سوچا کہ آپ کیوں [illegible] خاص
[illegible] خاص لوگوں [illegible] خاص [illegible]
[illegible] خاص [illegible] دیتی ہیں۔ خاص
روحانی جسمانی عقلی اور [illegible] کرتے [illegible]
[illegible] آپ کیوں اس خاص [illegible] کیا آپ
[illegible] نہیں ہو سکتے تھے؟ [illegible]
[illegible] تو تمہارا [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible] کیا ہے [illegible]

بیٹے اور چند عورتیں بیاں۔ بیٹے اور بیٹے خاک ہونے کے لئے نہیں ہو۔ کوئی نہ کوئی خدمت۔ کوئی نہ کوئی کام جس سے تمہاری زندگی اور انجام دہی کے لئے وابستہ ہے۔ خدمت کو بمصداق المامور معذور۔ معذور کر خواہ تم یا چاہو اور ناچاری سے کبھی نہ اپنی خدمت کو تم نے خواہ مجبوراً کیا یا تم بجا اطاعت خود بشوق رضامندی انجام کرتے ہو۔ دونوں حالتوں میں اپنی جگہ نیک مبارک ہو۔ اگر اپنی خدمت سے انحراف کو تم جائز دل نہ دو نہ فرماؤ۔ جیسے احسان فراموشی اور ترک مقصد۔ دوم دوسروں کے کام میں بے جا مداخلت جو اپنا کام نہیں کرتا وہ ضرور دوسرے کے کام میں دست اندازی اور حارج ہوتا ہے۔ کرتی ہے کام نہیں بجز بیچارگی جرم لگتا رہا ہے۔ اگر شخص دنیا میں اپنی زندگی کی غرض کو جانتا ہو اپنے ہی کام کو دیکھا کرتا تو ہر شخص ذوق سے کئے کر دنیا میں کتنی وحشت گھٹ جاتا۔ اور امن و چین بڑھ جاتی۔

خدمت دو قسم پر منقسم ہے۔

اول قسم اول کو ہم کرنے کی خدمت کہیں گے جس کو انگریزی میں Active Ministry کہتے ہیں۔ جو کرنے کے ذریعہ سے کہ جاتے ہیں ہمارا اپنی منصب ہم کو پہ میں اور روشن ہو جاتا ہے۔ یہی دیکھتا خدمت ہے۔ اس میں دنیا بھر کے تمام کاروبار اور پیشے شامل ہیں۔ اسکول۔ کالج۔ دفتر۔ عدالت۔ دوکان۔ زراعت غرض ساری مشغولیت جو وقت انسان کرتا ہے پر کتنی اور دوہراؤ ہر وزارتی و دستکاری بھرتی ہے۔ سب اس میں داخل ہیں۔

فن و دستکاری۔ بیکاری و عیال۔ تلاش معاش۔ دولت و مال کی فراہمی کی دوڑ۔ کھانا پینا اور سونا۔ ایسی ایسی چیزیں آدمی کی زندگی کی غرض نہیں بن سکتیں۔ جو ایسی چیزوں کے حصول کے لئے اپنی زندگی کو ایک ذریعہ جانتا ہو پیر توف سے بدتر ہے۔

باقی آئندہ

# شعر و سخن

## غزل

نہ ہوا سبب کیوں ہم کو شفا کی
کہ جب میسر ہو قربانی مصطفےٰ کی

کرتے ہیں جان و دل تم سے ان کس پہ
مرتے ہیں یہ سے دیں سے جہاں خدا کی

بجز جیسے کوئی نشانی نہیں ہے
تمہ کہ محکموں میں بجز خدا کی

مرادیں حاصل ہیں جیسے سے مانگو
ابھی ہو نشان اور شرکت شہدا کی

سینہ ہمکا حاصل ہے دل سے
مجھے وحشت ہے کیا دوسرا کی

میں آنکھوں سے ملوں پھیر کیوں
مجھ کو جائے تمہارے خاک پا کی

سینہ کا کعبہ میری جنت
غرض کس کو سزا کی جزا کی

یہی جبا رہی نازک خیالی
ہیں جو کہ کر شیشہ شکست صفا کی

سینہ منکشف آسماں ہوں ان کی
بجا ہے حق سے جو ہم میں مقدر ما کی

تری خدمت میں ہم نکلے ہیں
دعا ہے روز شب تیرے گدا کی

مجھیں دیکھا ہے دل پر ہام جیسے
قضا خود بھی سمت بتاں کی

نکل جائے گر [illegible] سے
ہو حسن پائے [illegible] خدا کی

# انتخاب الاخبار

## ترکی و اٹلی کی صلح

جنگ طرابلس کی ترکی پر منتج ہوا کی پچھلے ہفتے سے خبریں آ رہی تھیں۔ آخر اس کے متعلق لندن سے تاریخ آ گیا مشہور ہے کہ ترکی و اٹلی میں برمعاہدہ ہو گیا۔ دونوں میں کے نام سے روم ہو کر اور اس ہفتے کے اندر تک وہ دستخط ہو کر ابطال کل ہو جائیگا۔ اس معاہدے کی رو سے جنگ طرابلس کا تعین ہو گا اسکی وجہ سے گرانقدر جنگی اور وہاں سلطنت اٹلی قائم ہو جائیگا۔ سلطان سلطان کا مذہبی اقتدار جستہ قائم رہیگا۔ سلطان طرابلس۔ وہاں جنگی سالار بزرگ جنیل رکھنا ہوگا۔ بخوبی بلا تاوان ہیجانے گی۔ ترکی مشہور۔ کہ متعلق قرض سے ہیں۔ جو ترکی اور جنیل کے صوبہ میں دوسرے ترکی حقوق کی جگہ ضلعت کے سلطان کا امر ہوگا اور ایک افسر کریگا۔ جس کی تنخواہ ادا کرے گی۔ مذہبی امور کی بحالی وسیلہ کا شیخ الاسلام کریگا۔ سلطان کی طرف سے جزیرہ رہوڈس میں کیسی اصلاحات جاری ہونگی۔

معاہدہ کے جب دستخط ہو گئے تو اٹلی ہیں دومیں ہو جائیگے لیکن گزرہ رمضان میں خبر خط پر پڑگئی ہے۔ تر جو سو سنہ اس کے اندر کچھ نہیں کہہ سکتے۔ خاتمہ بالخیر ہو۔

## جنگ بلقان

بلغاریہ سرویہ یونان مونٹی نیگرو بلقانی ریاستوں کی جنگ ترکی میں متحد ہو کر میدان جنگ میں ہیں۔ صبح سے ترکی سرحدی علاقوں میں جنگ شروع ہے۔ تمام سرحد پر جنگ عام جاری ہے۔ برطانیہ کے علاوہ بانگیر و کا قبضہ ہو گیا ہے۔ اور کچھ مسلمان اور ترکی سو سپاہی جنگ میں ان کے ہاتھ میں ہسپتال زخمیوں جرے پڑے ہیں۔ شاہ بلغاریہ نے انہیں دیکھا اور وہاں

[illegible]

اور قیدیوں کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ پرنس مرکو ایک زخمی کو اپنے ہاتھ سے اٹھا کر لایا۔ [illegible] کے معرکہ میں مانٹی نگرو کے ۳۰ مقتول اور ۳۰۰ زخمی ہوئے۔ مانٹی نگرو والوں نے ترکی قلعہ میں گھس کر فوراً قبضہ کر لیا۔ [illegible] ایک شدید جنگ کے بعد [illegible] جہاں مانٹی نگرو [illegible] ۱۲ اکتوبر [illegible] اس جنگ میں [illegible] مانٹی نگرو [illegible] نے ایک مورچہ کے [illegible] کے قریب ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا۔ ترک [illegible] کر گئے۔ [illegible] انہوں نے نقصان [illegible] اٹھایا اور [illegible] چھین لیا۔ چار [illegible] توپیں بہت سی بندوقیں اور گولی بارود کی کافی تعداد ہاتھ لگی ہے کہ [illegible] ہو چکے ہیں۔ دشمن [illegible] ابتدائی مقابلہ مانٹی نگرو کو بہت گراں پڑے ہیں۔ کیونکہ اس وقت تک ۳۰۰ زخمی [illegible] کے ہسپتال میں پہنچ چکے ہیں۔ [illegible] صرف [illegible] مانٹی نگرو کی [illegible] تصادمات مانٹی نگرو کے [illegible] ہیں۔

---

## مانٹی نگرو کی عظیم فتح

لنڈن ۱۲ اکتوبر [illegible] مانٹی نگرو والوں نے [illegible] ۲۰۰۰ ترکی [illegible] بہت [illegible] اور [illegible] روز کا سامان خوراک بھی گرفتار کیا۔ [illegible] وقت جبکہ مانٹی نگرو [illegible] تیاریاں کر رہے تھے۔ ایک ترکی [illegible] آیا اور [illegible] درخواست قبول کی۔ [illegible] کا ایک [illegible] پرنس [illegible] کی خدمت میں [illegible] کیا۔ اہل مانٹی نگرو [illegible] شہر میں داخل ہو گئے اور عیسائی [illegible] باشندوں نے ان کا نہایت خوشی سے خیر مقدم کیا۔

پیل مل گزٹ۔

---

## سیام کے بادشاہ سگی بہن سے شادی کرتے ہیں

ایک پنجابی [illegible] سیام سے [illegible] سیام [illegible] کی طرز معاشرت اور اُن کے طریق [illegible] کی کیفیت لکھی ہے۔ جس میں دو ایک باتیں نہایت حیرت انگیز ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہاں سیام [illegible] ہوئی اور سڑی چیزیں کھاتے ہیں۔ مچھلیوں کو سڑا کر ایک قسم کا گھی بناتے ہیں جسے وہ نہایت پسندیدگی سے استعمال کرتے ہیں اس میں ایسی بدبو ہوتی ہے کہ کوئی ہندوستانی اس کو نہیں سونگھ سکتا۔ دوسری بڑی حیرت و تعجب انگیز بات یہ ہے کہ فرمانروا سیام اپنی سگی بہن سے شادی کرتا ہے۔ اور سلطنت کا ولیعہد وہی لڑکا ہوتا ہے جو سگے بہن بھائی کے نطفے سے پیدا ہو۔ سیام کی عورتیں پان بڑے شوق سے کھاتی ہیں۔ چنانچہ سیام کی [illegible] سرخ ہی رہتی ہے۔

---

## مسلمانوں کو دنیوی ترقی کی ترغیب

مسلمانوں سے اس قدر صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ [illegible] تمہاری غفلت سستی اور جہالت نادانی کی بدولت ملحدوں کو اسلام کے پاک اور مقدس اصول پر تمسخر کرنے اور مضحکہ اڑانے کا موقعہ ہاتھ آتا ہے۔ ؎

خندہ زن ہے اس مسلمانی پہ کفر
جیسی ہے حالیؔ مسلمانی مری۔

تمہاری وجہ سے دین بدنام ہوتا ہے۔ قرآن بدنام ہوتا ہے۔ تمہارا دین تم کو ترقی کے بہترین طریقے بتاتا ہے۔ خواب غفلت سے چونکو اور جس طرح خدا کے رسول اور [illegible] متوالے عمل کرکے کمر ہمت چست باندھو۔ دنیوی ترقی کے میدان میں دوسری قوموں کے دوش بدوش چلنے بلکہ ان سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ ورنہ یاد رکھو کہ [illegible] کے خون ناحق کا وبال تمہاری گردن پر ہوگا۔ وطن

نور افشاں۔ تمام قومی اخبارات بجز [illegible] کی حالت میں نظر آتے ہیں۔ اور اپنی اپنی قوم کو [illegible] کرنے والی باتوں سے اُبھار رہے ہیں۔ مگر یہ زمانہ کچھ ایسا عجیب معلوم ہوتا ہے کہ باوجود ایسی دل اُبھارنے والی باتوں کے ہر قسم کے [illegible] کے کام کثرت سے ہر قوم میں ترقی کرتے دکھائی دیتے ہیں اور غفلت سستی اور جہالت اور نادانی کی افسوسناک تاریکی چھائی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ کاش کہ تمام اقوام اپنی حالت کو درست کرنے کے لئے جاگیں۔ اور نیکی کی طرف رجوع ہوکر [illegible] کی خرابی سے آزاد ہوکر [illegible] کو حاصل کریں تاکہ [illegible] جو [illegible] ہیں چھا جاویں۔

---

## ایک اڈیٹر خیز ضلع

پنجاب میں ضلع گوجرانوالہ ایک ایسا ضلع ہے جسکو ہم اڈیٹر خیز ضلع کہہ سکتے ہیں کیونکہ جس قدر اڈیٹر پنجاب میں اس ضلع نے پیدا کئے ہیں اور شاید کسی ضلع نے پیدا نہیں کئے۔ چنانچہ [illegible] اڈیٹر ہندوستان لالہ [illegible] بی۔ اے اڈیٹر [illegible] اور [illegible] اڈیٹر [illegible] لالہ [illegible] سابق اڈیٹر [illegible] انقلاب۔ لالہ [illegible] اسی ضلع کے رہنے والے ہیں۔ ہندو اڈیٹروں کے علاوہ مسلمان اڈیٹر بھی اسی ضلع نے پیدا کئے ہیں۔ چنانچہ [illegible] بی۔ اے اڈیٹر [illegible] مولوی [illegible] اڈیٹر [illegible] مولوی [illegible] اور انہیں کے بھائی [illegible] اڈیٹر [illegible] اسی ضلع کے باشندے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ مولوی [illegible] بھی اسی ضلع کے رہنے والے تھے۔ گویا [illegible] یہ خاص [illegible] ہوا ہے۔ آریہ گزٹ

---

**ضرورت:-** ایک [illegible] اسسٹنٹ سرجن [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] ہوگی [illegible] مستقل [illegible] سول سرجن [illegible] آنی چاہئیں۔

---

**نوٹس:-** میسرز بھگوتی پرشاد [illegible] اینڈ کو۔
[illegible] فرنیچر [illegible]
سیپری بازار۔ جھانسی۔ یوپی۔

## دیگر کتب

| | |
|---|---|
| حل مشکلات | پروفیسر مرحوم آر صاحب<br>حصہ اول ۹ر٠ |
| تحقیق بائبل | سید مرقس ڈاؤز<br>صاحب - ۲ر٠ |
| طالبان حق | کینن فیر صاحب<br>ڈی۔ ڈی۔ ۹ر٠ |

## سوال وجواب

| | | |
|---|---|---|
| فارسی اردو | قیمت | ۲ پائی |
| رومن اردو | " | ۲ پائی |
| گورکھی | " | ۲ پائی |
| بچوں کی پرورش | " | ار |
| تواریخ بائبل | " | عمر |
| حیات مسیح | " | ۲ار |
| مسیح کا نمونہ | " | ۸ر |
| سبد غزلیں اردو | " | ار |
| گورکھی | " | ار |

| | |
|---|---|
| ۱۔ اسلام میں مسیح ار | ۴۔ ڈیٹھو کے دس اوتار ۲ر |
| ۲۔ ینابیع القرآن ۲ر | ۵۔ آواگون یا آئندہ زندگی ۲ر |
| ۳۔ بائبل یا قرآن ار | ۶۔ تناسخ کا کھنڈن ۲ر |

• سیر ہند مع تصویرات اردو ۵ر

## کوئی گھر ان سے خالی نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ان کے مطالع سے ہر گھر کے لئے امداد مل سکتی ہے

۱۔ رہپال سنگھ رومن اردو ۸ر

۲۔ تلاش حق اردو و رومن اردو ۳ر ۹ر٠

۳۔ دولت لازوال اردو ۳ر - ۵ر - ۶ر
رومن اردو ۸ر٠

۴۔ عزت بے مثال اردو ۳ر - ۵ر - ۶ر
رومن اردو ۸ر٠

۵۔ اصلاح اخلاق ۴ر٠

۶۔ ہند کی افلاس کا انسداد ار٠

۷۔ شادی کی بابت خیالات ار٠

۸۔ سچی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی٠

۹۔ صفائی کی ضرورت ۳ پائی٠

۱۰۔ رہنمائے تعلیم رومن یا اردو ۲ر٠

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکریٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

## تواریخ کلیسیا

### دی ہسٹری آف دی چرچ

یہہ کتاب نریمر کے بنام کلیسیا کی تواریخ کا اختصار جو کہ ۱۸۷۵ء میں چھپی تھی۔ پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی۔ ڈی نے جس وقت وہ تھیولوجیکل سیمنری سہارنپور میں پروفیسر تھے۔ تیار کی تھی یہہ ترمیم شدہ کتاب بہت جلد تیار ہو جائیگی۔ اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک کے درج ہیں۔ یہہ صرف ٹکسٹ بک ہی۔ بلکہ عام ناظرین کے لئے دلچسپ کتاب ہی۔ قیمت فی جلد عمر٠

## باغ دل

### دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہ ایک مسیحی بنا رسالہ انگریزی اور فارسی یا اردو میں ترجمے ہو چکنے کاغذ چھپا ہو۔ اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چند سالوں ایک دو یہہ ہے اگر چھپایا وہ کاپیاں ایک چٹھی بھیجی جاویں۔ [illegible] آنہ خرچ کیا جاتا ہے درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں۔ اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے یہہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے۔ قیمت ہر حالت میں پیشگی ہوگی۔ نمونہ چار آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے درخواستیں بنام پادری ای۔ ایم ویری ڈی۔ ڈی۔ آنریری سکریٹری سی۔ ایل۔ ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں

# خضاب لاجواب

## دلپسند خاص و عام

یہ تیل ہر قسم کے [illegible] شیشی میں ہے کہ اگر سفید بالوں پر لگا دو لگاتے ہی سفید بال کالے بھورے ہو جاتے ہیں بال ایسے کالے اور چمکدار معلوم ہوتے ہیں جیسا اٹھارہ برس کا جوان ہر ہفتہ میں ایکبار اگر اس نایاب تیل کو سر کے اور داڑھی یا مونچھ پر لگایا جاوے وہ آدمی ہمیشہ لوگوں کی نظروں میں جوان معلوم ہوگا۔ نہایت چمکتا رنگ عجیب تیل ہے۔ ایک آدمی کے لئے ایک بکس چھ ماہ تک چلتا ہے قیمت فی بکس ایک روپیہ عہ آرڈر بذریعہ وی پی آنے چاہئیں۔

**ملنے کا پتہ۔** حضرت مولانا عاشق یزدانی حاجی پیر سید نور شاہ صاحب ہمدانی مالک کارخانہ خضاب لاجواب پوسٹ ماٹھروٹی [illegible]

# مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ زبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں رنگین بیش بہا مضامین اور مدرسے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں۔

چندہ سالانہ بموجب تعداد خریداران کے ۲ سے لیکر ۵ روپے تک ہے نمونہ کا پرچہ مخزن مسیحی منیجر سے طلب کر سکتے ہیں۔

# ایم ایم کاپتی کی کمپنی

## سنگ مرمر و نلہا کا بیوپاری

زمین و دیوار اور فرش کے لائق سفید اور نقشی ٹائلس مارسلز کی رنگین اور لال نلیاں و منگلوری نلہا اور سنگ مرمر کے چوکے - پارٹ لینڈ سیمنٹ وغیرہ ہمارے یہاں یکجائی اور علیحدہ علیحدہ بھی کفایت کے نرخ سے ملیں گے۔

**ملنے کا پتہ**

ایم - ایم کاپتی اینڈ کمپنی نمبر ۲۸ کسٹم ہاؤس روڈ سرکل بمبئی

---

# ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

## جلاب کی گولیاں

[illegible] صبح کو دست صاف ہو جاتے ہیں [illegible] ڈاکٹر برمن صاحب [illegible] قیمت [illegible] محصول ڈاک [illegible]

## درد اور ریاحی درد کی دوا

ریاحی درد [illegible] قیمت [illegible] محصول ڈاک [illegible]

**المشتہر**

ڈاکٹر ایس کے برمن ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

---

# پنشن بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے بڑا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وہ سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۱۱ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نئے پراسپیکٹس اردو و انگریزی منیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم۔ اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں۔

---

# گوتم راؤ کیشو اوشدھالیا

میں

## بنائی ہوئی دوائیاں

مشہور ڈاکٹر رام گوپال کا آیوڈائڈ ملا ہوا

# سارساپریلا

یہ جہان مشہور سارساپریلا بہترین دوائیوں سے تیار کیا گیا ہے جو دوائیاں بگڑے ہوئے خون کو درست کر کے انسان کو بڑھاتی ہیں جب خون ہی انسان کی زندگی ہے تو اسکے بگڑنے پر ہر قسم کے عارضے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس میں کچھ اندیشہ نہیں۔ یہہ سارساپریلا خون بگڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور دیگر قسموں کے امراض پر اپنا پورا پورا کمال رکھتا ہے اور ان سے پیدا ہونیوالی بیشمار بیماریاں لقوہ گنٹھیا سنبہ اور بدن کے دیگر حصوں پر داغ پڑنا یادداشت میں کمی ہونا چیچک کی طرح کے پھوڑے ہونا ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں میں کالے پھوڑے ہو جانا۔ اور سیاہ داغ پڑنا۔ تالو منہ یا گلے میں سوراخ ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت میں کمی ہونا جان کا آماس کرنا اور جلنا خون بگڑنے سے کھجلی پیدا ہو جانا داد اور پھوڑے ہونا آنکھ سر اور ہاتھ پاؤں کا جلنا پیشاب کے مقام میں جلن ہونا دیگر پرانے چھڑے عارضوں پر یہ سارساپریلا بہت فائدہ مند ظاہر ہوا ہے قیمت فی شیشی عہ محصول ڈاک ۶ ر

**ملنے کا پتہ۔ گوتم راؤ کیشو کا دواخانہ ٹھاکردوار - بمبئی**

پادری ای - ایم - ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نورافشاں کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی براؤن نے چھپا